10/09/2012

پریس اطلاعات بیورو
(وزیراعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات وزابطہ عامہ اترپردیش

زراعت پر مبنی صنعتوں کی حوصلہ افزائی ہوگی: وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے فتح پور سیکری میں حضرت شیخ سلیم چشتی کی درگاہ کی زیارت کی

لکھنؤ ۱۰ ستمبر ۲۰۱۲

وزیراعلیٰ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ ریاستی حکومت کاشتکاروں کے مفادات کے تئیں بیدار ہے اور زراعت پر مبنی صنعتوں کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی پیداوار اور کاشتکاروں سے وابستہ روزگار۔ صنعتوں سے کسانوں کو زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ گذشتہ دنوں لکھنؤ میں پانچ لاکھ لیٹر یومیہ صلاحیت کے ڈیری پلانٹ کے سنگ بنیاد کو انہوں نے دودھ پیداوار کو بڑھانے کی سمت ایک کارگر قدم بتایا۔

وزیراعلیٰ نے آج آگرہ کے نزدیک شمس آباد میں سلونی آئل مل کی پانچویں یونٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر منعقد ایک عوامی جلسے کو خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہ کہ گاؤں اور شہروں میں بہتر تال میل کے ساتھ دیہی علاقوں اور کسانوں کی ترقی کے لئے ریاستی حکومت کئی اسکیمیں چلارہی ہے۔ انہوں نے آگرہ کی تاریخی اور سیاحتی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آگرہ میں بنیادی سہولیات۔ سڑک، صفائی، پینے کے پانی وغیرہ کے لئے عملی منصوبوں کو جلد کی شروع کیا جارہا ہے۔ اور جلد ہی ان اسکیموں سے لوگ مستفید ہونے لگیں گے۔

وزیراعلیٰ نے فتح پور سیکری میں حضرت شیخ سلیم چشتی کی درگاہ کی زیارت کی اور ان کے مزار پر چادر بھی چڑھائی۔ اس موقع پر انہوں نے ریاست میں امن وامان اور شہریوں کی خوش حالی کے لئے دعا بھی مانگی۔ انہوں نے سیکری پہنچنے پر مغل شہنشاہ اکبر کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا صلح کل موجودہ تناظر میں اور بھی زیادہ بامعنی ہے۔ انہوں نے صلح کل کے پیغام کو عوام الناس تک پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔

وزیراعلیٰ نے مختلف عوامی نمائندوں، وفدوں سے ملاقات کی اور پریس کانفرنس کو بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آگرہ کی ترقی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ آگرہ کی جوتا، چمڑے کے سامان، موٹر جنریٹر کی صنعتیں دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ ساتھ ہی سیاحتی صنعت میں بھی اس کا ایک الگ مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی زمین لینے پر انہیں پورا فائدہ دلانے کے تئیں حکومت مستعدی کے ساتھ کام کرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی خوشحالی کے لئے آبپاشی نظام کی خاطر باقاعدہ بجلی سپلائی کے واسطے کسانوں کو الگ سے فیڈر لائن کا بندوبست کرانے پر سنجیدگی سے غور کیا جارہا ہے۔

جناب یادو نے کہا کہ بجلی کی پیداوار میں اضافے پر توجہ دینے کے ساتھ ساتھ تقسیم پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ترسیل نقصانات، بلوں کی تعین قدر وغیرہ میں ضابطوں پر بھی عمل ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگرہ میں بجلی سپلائی کی صورت حال کا جائزہ لیکر اس میں مزید اصلاح کی جائے گی۔

انہوں نے آگرہ میں ڈرینج، سیوریج، پانی کی فراہمی، جمنا کی آلودگی کو روکنے کے لئے جمنا میں گرنے والے پانی کا ٹریٹمنٹ (صفائی) کے بعد اسے جمنا میں ڈالنے، اسپتالوں میں دواؤں کی وافر مقدار میں فراہمی وغیرہ کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے منطقائی کمشنر آگرہ کو ہدایت بھی دی کہ جمنا ایکشن پلان میں آگرہ میں قائم سبھی ایس ٹی پی (سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس) کا موقع پر معائنہ کریں اور اگر کوئی کمی ملتی ہے تو موثر کارروائی کو یقینی بنائیں.

.....